15 تا 31 جولائی 2026ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب، لاہور

کپاس

❖ اگیتی و موسمی کپاس میں کھادوں کا استعمال

- اگیتی کاشتہ 105 سے 140 دن کی فصل کی بڑھوتری کے لیے چنائی کے بعد یوریا بحساب آدھی بوری فی ایکڑ یا کیلشیم امونیم نائٹریٹ (CAN) ایک بوری فی ایکڑ بذریعہ آبپاشی 15 سے 20 دن کے وقفے سے استعمال کریں۔
- اچھی پیداوار حاصل کرنے اور گرمی سے بچاؤ کے لیے بورک ایسڈ (17 فیصد) 300 گرام، زنک سلفیٹ (33 فیصد) 250 گرام، میگنیشیم سلفیٹ 250 گرام اور کپڑے دھونے والا سرف 50 گرام 100 لٹر پانی محلول بنا کر 7 دن کے وقفہ سے دو سپرے کیے جاسکتے ہے۔
- زنک اور بوران کو کیڑے مار زہروں کے ساتھ ملا کر استعمال نہ کریں۔ سپرے صبح یا شام کے وقت اوپر والے پتوں پر کریں۔ دوپہر کے وقت سپرے نہ کریں کیونکہ اس سے پتوں کے جھلساؤ کا خطرہ ہوتا ہے۔
- موسمی کاشتہ فصل میں ایک بوری ڈی اے پی یا دو بوری نائٹروفاس فی ایکڑ بجائی کے 50 سے 95 دن کے اندر استعمال کریں۔

❖ مون سون بارشوں میں کپاس کی دیکھ بھال

- زیادہ بارشیں کپاس کے پودے پر منفی اثر انداز ہوتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی بھرمار ہوتی ہے، نقصان رساں کیڑوں کی تعداد بھی بہت تیزی سے بڑھتی ہے۔ لہٰذا جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کو یقینی بنائیں۔
- زیادہ بارشوں کی صورت میں اضافی پانی فوری طور پر کھیت سے نکال دیں کیونکہ اگر زیادہ دیر تک پانی کھیت میں کھڑا رہے تو جڑوں کو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے اور 48 گھنٹے بعد پودے مرجھانا شروع کر دیتے ہیں۔
- اگیتی کاشت کی صورت میں فصل کو بارش کے زائد پانی کے نقصان سے بچانے کے لئے کپاس کے کھیت میں کھڑا پانی کسی خالی نچلے کھیت میں نکال دیں یا ایک طرف لمبائی کے رُخ کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کر دیں۔
- 24 گھنٹے سے زیادہ پانی کھڑا رہے تو بڑھوتری رُک جائیگی اس صورت میں 1 سے 2 فیصد یوریا کا محلول بنا کر سپرے کر دیں تا کہ پودے کی فوری غذائی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

دھان

- ❖ دھان کی فصل ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے سوائے ریتلی زمینوں کے جہاں پانی کھڑا نہ رہ سکے۔ زرخیز زمینوں کے علاوہ ایسی شور زدہ اور کلراٹھی زمینوں میں بھی یہ کامیابی سے اُگائی جاسکتی ہے جہاں کوئی اور فصل کامیاب نہیں ہوسکتی۔
- ❖ دھان کی منظور شدہ موٹی اقسام اری۔6، کے ایس.282، کے ایس کے 133، نیاب اری 9، نیاب 2013، کے ایس کے 434، نجی 5، نیاب ایس ٹی۔ 9 اور نیاب آرسی95۔ اور کے ایس کے 706 کی پنیری کی منتقلی کا وقت 20 مئی تا 7 جون، نجی جی ایس آر 6-، نجی جی ایس آر 7، نجی جی ایس آر 8 اور ایس کے سیا-بی-370-5-32 کا 10 جون تا 25 جون۔ باسمتی/ فائن اقسام: الخالد رائس کا 25 مئی تا 10 جون، وائٹل سپر باسمتی، نیاب ایس-39، نیاب ایچ ٹی ٹی -18، گارڈ-101، پی کے 2021 اریومیٹک، نیابب سپر، این بی آر 2، نجی باسمتی 2020، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، باسمتی 515، باسمتی سپر، چناب باسمتی، پی کے 1121 اریومیٹک، نیاب باسمتی 2016، نور باسمتی، پی کے-386 اور سلطان سپر باسمتی 7 جون تا 25 جون، شاہین باسمتی کا 15 جون تا 30 جون، کسان باسمتی کا 10 جون تا 30 جون، باسمتی ہائبرڈ قسم کے ایس کے 111 ایچ کا 7 جون تا 25 جون جبکہ سفارش کردہ موٹی ہائبرڈ اقسام کا 20 مئی تا 15 جون تک ہے۔
- ❖ غیر منظور شدہ اور ممنوعہ اقسام مثلاً سپر فائن، سپرا، سپری، 1692، PB7، 1847، 1718 اور 1885 اور 1530 وغیرہ و دیگر ممنوعہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں کیونکہ ان کے چاول کا معیار ناقص ہے اور اس کی ملاوٹ سے چاول کا معیار متاثر ہوتا ہے اور عالمی منڈی میں کم قیمت پر فروخت ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستانی چاول کی ساکھ پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔
- ❖ نرسری کے لئے کھیت کی تیاری علاقے اور زمین کی خاصیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے کدو، خشک یا راب کے طریقہ سے کریں۔

- کدو کے طریقہ سے اگائی گئی پنیری میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے کدو تیار کرنے کے بعد قبل از اگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کی مجوزہ مقدار شکر بوتل کے ساتھ کھیت میں بکھیر دیں۔اس کے 36 گھنٹے بعد تک کھیت میں پانی کھڑا رہنے دیں اور پھر یہ پانی نکال کر تازہ پانی ڈال دیں۔پانی ڈالنے اور نکالنے کا یہ عمل دو تا تین مرتبہ دہرائیں تاکہ بیج کے اگاؤ میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔اس کے بعد کھڑے پانی میں انگوری مارے ہوئے بیج کا چھٹہ دے دیں۔اگر کسی وجہ سے یہ عمل نہ ہو سکے یا کسی اور وجہ سے جڑی بوٹیاں اگ آئیں تو بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔ان کے سپرے کے وقت کھیت میں پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے۔
- اگر پنیری کمزور نظر آئے تو 250 گرام یوریا یا 400 سے 500 گرام کیلشیم امونیم نائٹریٹ فی مرلہ کے حساب سے لاب کی منتقلی سے دس دن پہلے ڈالیں۔
- اگر پنیری پر ٹوکے کا حملہ معاشی نقصان کی حد (2 ٹوکے فی نیٹ) تک پہنچ جائے تو پنیری اور اس کے اردگرد کی وٹوں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا/سپرے کریں۔اسی طرح اگر تنے کی سنڈیوں کا حملہ جب معاشی نقصان کی حد یعنی 0.5 فیصد سوک تک پہنچ جائے تو سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالیں۔خیال رہے کہ دھان کی پنیری پر زہر پاشی معائنہ کے بغیر نہ کریں۔
- چاول کی اچھی پیداوار کے لیے کھیت میں پنیری منتقل کرنے سے پہلے 10 تا 15 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور پھر کدو کریں جبکہ پانی کی کمی کی صورت میں کدو کرنے کے لیے کھیت میں 7 دن تک پانی کھڑا کیا جائے اور پانی کی شدید کمی کی صورت میں کم از کم 3 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور کدو کریں۔
- دھان کی بہترین پیداوار کے حصول کے لیے زمین کو اچھی طرح ہموار اور تیار کریں۔پودوں کی فی ایکڑ تعداد 160000 رکھیں یعنی پودوں اور لائینوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رکھتے ہوئے 80000 سوراخوں میں فی سوراخ 2پودے لگائیں۔
- لاب لگانے کے 10 دن بعد تک 33 فیصد والا زنک سلفیٹ 6 کلوگرام یا 27 فیصد والا زنک سلفیٹ 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد والا زنک سلفیٹ 10 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں موٹی اقسام کے لیے 69, 40, 32 جبکہ باسمتی/ فائن اقسام کے لیے 55, 35, 25 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔فاسفورس و پوٹاش کی پوری اور نائٹرجنی کھاد کی 1/3 مقدار زمین کی تیاری یعنی کدو کرتے وقت آخری سہاگہ کے نیچے ڈال دیں۔اگر زمین کی تیاری کے وقت فاسفورس و پوٹاش کی کھاد نہ ڈالی جا سکے تو پنیری کی منتقلی کے 6-7 دن کے اندر ڈال دینی چاہیے۔بقیہ نائٹروجنی کھاد کا استعمال دو اقساط میں 20 اگست تک مکمل کریں۔
- اگر سابقہ فصل برسیم یا پھلی دار ہو یا کھیت وریال ہو تو نائٹروجن کھاد کی مقدار میں مناسب کمی کرلیں
- ٹیوب ویل کے ناقص پانی سے سیراب ہونے والی زمینوں میں کھادوں کے ساتھ جپسم بحساب 5 بوری فی ایکڑ ضرور ڈالیں
- لاب کی منتقلی شروع کرنے سے پہلے ٹرانسپلانٹر کو اچھی طرح چیک کریں۔
- لاب کی منتقلی کے لیے کھیت کا اچھی طرح ہموار ہونا بہت ضروری ہے بہتر ہے کہ بذریعہ لیزر لینڈ لیولر ہموار کرلیں۔

تل

- تل کی کاشت کے لیے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو موزوں ہے۔چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس لیے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔
- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ 6-، ٹی ایس 5-، نیاب پرل، ٹی ایس 3-، نیاب تل 2016، نیاب ملینیم، انمول تل اور بلیک تل کی قسم بلیک کنگ ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔
- انمول تل، ٹی ایچ 6-، ٹی ایس 5- اور بلیک کنگ کو 15 جون، نیاب پرل کو 31 جولائی، نیاب تل 2016 کو 10 اگست اور نیاب میلینیم کو 15 جون سے 31 جولائی تک کاشت کریں۔بارانی علاقوں میں مئی میں بارش کے بعد اچھے تروتر میں تل کی کاشت کی جائے تاکہ اچھا اگاؤ ہو سکے۔جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جاسکتی ہیں۔(موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر اور علاقے کی مناسبت سے تل کے وقتِ کاشت میں مناسب تبدیلی کی جا سکتی ہے۔)
- تل کی کاشت کرنے کے لیے تندرست اور صاف ستھرا 1 سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- جڑ، تنے کی سرانڈ اور اکھیڑا سے بچاؤ کے لیے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیو فینیٹ میتھائل 2.5 گرام اور کرم کش زہر امیڈا کلوپرڈ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں بوائی

کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد)، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا پونی بوری نائٹروفاس، پونے دو بوری ایس ایس پی (18 فیصد) اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی ڈالیں۔

مونگ

- بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر بوائی شروع کر کے جولائی کے دوسرے ہفتے تک مکمل کریں۔
- اچھی پیداوار کے حصول کے لیے بارانی علاقوں میں نیاب پی آر، جبومونگ، عباس مونگ، نیاب مونگ – ,2021 ازری مونگ –2021، پی آئی آر مونگ –2018، ازری مونگ – 2018، بہاولپور مونگ- 2017، ازری مونگ 2006-اور چکوال مونگ-6 کاشت کریں۔
- شرح بیج 14 تا12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے فصل کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔
- آبپاش علاقوں میں خریف میں کاشتہ مونگ کی فصل کو عام طور پر تین پانی درکار ہوتے ہیں۔ پہلا پانی آگاؤ کے تین ہفتہ بعد، دوسرا پھول نکلنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر لگائیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے گوڈی کریں یا فصل میں اگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے جڑی بوٹی مار زہروں کا سپرے۔

ماش

- اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے ماش 97، عروج 2011، این اے آر سی ماش 3-، چکوال ماش، بارانی ماش اور پوٹھوہار ماش کاشت کریں۔
- خریف کاشت کے لیے آبپاش علاقوں میں جولائی کا پورا مہینہ کاشت کے لیے موزوں ہے۔ بارانی علاقوں میں کاشت جون کے آخری ہفتہ سے جولائی کے دوسرے ہفتہ تک مکمل کریں البتہ جولائی کا پہلا ہفتہ کاشت کے لیے زیادہ موزوں ہے
- پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لیے زیادہ بارشوں والے علاقوں میں ماش کی تمام اقسام ماسوائے ماش۔97 کا 8 کلوگرام اور دوسرے علاقوں میں 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ رکھیں۔ ماش 97 کے لیے 5 تا6 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔

باغات

ترشاوہ

- ترشاوہ باغات کو موسمی حالات کے مطابق آبپاشی کریں۔
- بارش کے فالتو پانی کے نکاس کا انتظام کریں۔
- سٹرس سلا کا حملہ ہونے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مشورہ سے سپرے کرے ایک ہی زہر کا بار بار سپرے نہ کریں۔
- سٹرس کینکر کے خلاف کاپر والی پھپھوندی کش دوا کا سپرے بارشوں سے پہلے اور بارشوں کے بعد کریں۔
- موسم برسات میں پھل پر ریڈ سکیل کا حملہ ہونے کا وقت ہے۔ بروقت انسداد کے لیے نظر رکھیں۔
- پھل کا سائز بڑا ہونے کی وجہ سے سکیب / میلانوز کے پھیلنے اور واضع ہونے کا وقت ہے مناسب انسداد کے لیے بارش سے پہلے اور بارش کے بعد محکمہ زراعت توسیع / باغبانی کے مشورہ سے مناسب ادویات کا استعمال کریں۔

آم

- پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے گلے سڑے اور گرے ہوئے پھل کو جمع کر کے زمین میں دباتے رہیں۔
- پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے میتھائل یوجینال کے پھندے ہفتہ/ دس دن کے وقفہ سے بدلتے رہیں۔
- پروٹین ہائیڈرولائی سیٹ میں زہر ملا کر مادہ مکھی کو کنٹرول کرنے کے لیے سپرے کریں۔
- آم کے باغات کو موسمی حالات کے مطابق آبپاشی کریں۔
- نئے پودے لگانے کے لیے 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں اُن کو 15 تا 20 دن کے لیے کھلا چھوڑ دیں۔ گڑھوں میں پھپھوندی کش زہروں کو استعمال کریں۔
- کیڑوں کے حملہ کا جائزہ لیتے رہیں اور انسداد کی کوشش کرتے رہیں۔
- شاخ تراشی کے آلات کا جائزہ لیں اور ان کی ضروری مرمت کروائیں۔ نئے پودے لگانے کے لیے اعلیٰ نسل کے پودوں کی خریداری کا انتظام کریں۔